



## سوال

(87) سوتیلی بہن کی لڑکی سے نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شاکرہ اور عابدہ دو بہنیں ہیں۔ انہی یا سوتیلی اور دونوں کی شادیاں ہو گئی ہیں۔ شاکرہ سے ایک لڑکی ہے اور عابدہ کا انتقال ہو گیا۔ اب عابدہ کا شوہر شاکرہ کی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو کیا درست ہو سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں عابدہ کا شوہر عابدہ کے مرجانے کے بعد عابدہ کی بھانجی یعنی اس کی بہن شاکرہ کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے۔ خالد و بھانجی دونوں کو یک وقت جمع کرنا ممنوع ہے۔ یکے بعد دیگرے یعنی: ایک کے مرجانے یا طلاق دے کر نکاح سے علیحدہ کر دینے کے بعد دوسری سے نکاح کرنا بالاتفاق جائز ہے آل حضرت ﷺ فرماتے ہیں لا یتجمع بین المرأة وخاللتها (بخاری

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفحہ نمبر 209

محدث فتویٰ